93566 ـ قریبی مسجد کی اذان کی بجائے ریڈیو کی اذان پر افطاری کرنا

سوال

میرا دوست کہتا ہے کہ وہ ٹی وی کی اذان پر افطاری کرتا ہے، حالانکہ مسجد ان کے قریب ہے اور اذان کی آواز بھی سنائی دیتی ہے جس کے بعد کسی اور مسجد میں اذان نہیں ہوتی، وہ کہتا ہے کہ اس مسجد میں سب مساجد کے بعد اذان ہوتی ہے... یہ علم میں رہے کہ ہمارے شہر میں اذان کا وقت ریڈیو کی اذان کے تابع ہے... تو کیا یہ صحیح ہے یا کہ قریب والی مسجد کی اذان پر افطاری کرنا ضروری ہے چاہے وہ ریڈیو کی اذان کے بعد ہی ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

افطاری کا دارومدار تو غروب شمس پر ہے جیسا کہ حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے:

" جب یہاں سے رات آ جائے، اور اس جانب سے دن چلا جائے، اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کا روزہ افطار ہو گیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1954) صحیح مسلم حدیث نمبر (1100).

اور مؤذن کی اذان پر افطاری کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ غالب گمان میں غروب شمس کا فائدہ دیتی ہے.

لیکن بعض مؤذن روزہ کے لیے بطور احتیاط تاخیر سے اذان دیتے ہیں جو کہ غلط ہے، اور سنت کے بھی مخالف ہے، جیسا کہ سوال نمبر (12470) کے جواب میں بیان کیا جا چکا ہے.

اگر تو آپ کے شہر میں اذان کا وقت ریڈیو کی اذان کے مطابق ہے تو پھر بہتر یہی ہے کہ ریڈیو کی اذان پر اعتماد کیا جائے، کیونکہ ریڈیو کی اذان کے وقت میں بہت خیال رکھا گیا ہے.

واللہ اعلم .